Ebcedu'l-Ulum (Siddik Hasan Kanoj eseri) 167

أبجد العلوم (الجزء الأول)	صديق القنّوجي تح : عبد الجبار زكار	دمشق ١٩٧٨

٢ - أبجد العلوم. الجزء الأول: الوشي المرقوم في بيان أحوال العلوم

- Ebced'l-Ulum

نشره: عبد الجبّار زكّار

طبعة جديدة، ٥٠٣ ص

(وزارة الثقافة، دمشق، ١٩٧٨)

Kitâbelerde Ebced Hesabı - Ebcedu'l-Ulum

Salâhaddin Elker

Vakıflar Der.

s.3, sf.17-25, Ankara 1956

6 ŞUBAT 1993

موسوعيون و موسوعات في الثقافة العربية والاسلامية, بيروت 2000, İSAM 88568

Abdelilah Ulum

سلسلة موسوعات المصطلحات العربية والإسلامية

مَوسُوعَة مُصْطَلَحَات أَبْجَد العُلوم

صديق بن حسن القنوجي

تقديم وإشراف ومراجعة
د. رفيق العجم

تحقيق
د. عبدالله الخالدي

يُعتبر أبجد العلوم عملًا موسوعيًّا متأخِّرًا، إذا ما قيس على مفتاح السعادة والكشاف والجامع والسفينة. فمؤلّفه: أبو الطيب صديق بن حسن بن علي بن لطف الله الحسيني البخاري القنوجي (١٢٤٨-١٣٠٧هـ/ ١٨٣٢-١٨٨٩م) انبرى لوضعه في حقبة النهضة العربية والإسلامية. وهو يشكّل مَعْلَمة وصفية لعلوم ومؤلّفات وأعلام العرب والمسلمين حتى عصر القنوجي نفسه. فأحصى فيه علم الشريعة والآداب والعلوم والفنون والسياسة والاجتماع والتاريخ والأماكن الجغرافية والبلدان وغيرها. وجعله في ثلاثة أجزاء أطلق على كل منها عنوانًا على الشكل التالي:

الأول: «الوشي المرقوم في بيان أحوال العلوم».

الثاني: «السحاب المركوم المسطّر بأنواع الفنون وأصناف العلوم».

الثالث: «الرحيق المختوم من تراجم أئمة العلوم».

لقد اجتمع لدى القنوجي خلاصات كبرى للمصطلحات، وجهود كثيرة لجمع العلوم وفهرستها وثبت التراجم والمؤلّفات. إذ سبقه إلى ذلك أعمال قديمة بدءًا بإحصاء العلوم للفارابي وفهرست ابن النديم، مرورًا بتعريفات الجرجاني وإرشاد

DOKÜMANTASYON MERKEZİ

السنة، علم مواقیت الصلوٰة، علم وضع الاسطرلاب، علم عمل الاسطرلاب، علم وضع ربع الدائرة المجیب والمقنطرات، عمل ربع الدائرة، علم الآلات الساعة).

(نہم) فروع علم العدد (علم حساب التحت والمیل، علم الجبر والمقابلة، علم حساب الخطائین، علم حساب الدور والوصایا، علم حساب الدرهم والدینار، علم حساب الفرائض، علم حساب الهواء، علم حساب العقود والمراد بالعقود عقود الاصابع، علم اعداد الوفق؛ علم خواص الاعداد المتحابة والمتباغضة علم التعابی العدیة فی الحروب).

(دہم) فروع علم الموسیقی (علم الآلات العجیبة، علم الرقص، علم الفنج).

(ب) الدوحة الخامسة میں الحکمة العملیة سے بحث کی گئی ہے، جو حسب ذیل چار شعبوں میں منقسم ہیں: (۱) علم الاخلاق؛ (۲) علم تدبیر المنزل؛ (۳) علم السیاسة؛ (۴) فروع الحکمة العملیة (علم آداب الملوک و وظائف السلطان، علم آداب الوزارة، علم الاحتساب اور علم قود العساکر والجیوش).

(۸) صدیق حسن خان (م ۱۳۰۷ھ/۱۸۸۹ء): صدیق حسن خاں نے ابجد العلوم میں علم کی تقسیم کے مختلف تصورات بیان کرنے کے بعد چوتھی تقسیم میں کہا ہے کہ علوم یا تو حکمیة ہیں یا غیر حکمیة، یعنی شرعی و دینی۔ علوم حکمیه یا غیر دینی علوم کو علوم حقیقیه بھی کہا جاتا ہے۔ بعض غیر دینی علوم محمود ہیں، مثلاً طب، حساب، وغیرہ؛ بعض غیر محمود ہیں، یعنی طلسم، نیرنجات وغیرہ۔ پانچویں تقسیم علوم حکمیه (حکمت عملی اور حکمت نظری) سے متعلق ہے۔ اس کے بعد انھوں نے نظری اور عملی علوم کی اقسام کا شمار کیا ہے، جو معروف ہے۔ پھر نظری اور عملی اصول و فروع کی مفصل فہرست دی ہے، جو کم و بیش مفتاح السعادة سے ماخوذ ہے۔

(۹) حاجی خلیفه کاتب چلبی (م ۱۰۶۷ھ/۱۶۵۷ء): حاجی خلیفه کی مشہور تصنیف کشف الظنون کا مقدمہ بہت مفید ہے، لیکن اس کتاب میں باقی مندرجات بلحاظ حروف تہجّی ہیں، جس کی وجہ سے علوم کا ذکر یکجا نہیں۔ علوم عقلیه کی بحث (علم) حکمت کے تحت لائی گئی ہے۔ [سیّد عبدالله، رئیس ادارہ، نے لکھا].

(ادارہ)

الٰہیات: انسان نے جب سے فکر و تدبر کا آغاز کیا ہے، تین مسئلے ہمیشہ اس کا موضوع تحقیق رہے ہیں: (۱) ہمارے گرد و پیش پھیلی ہوئی یه کائنات کیا ہے؟ (۲) اس کو کس نے وجود کا پیراهن بخشا؟ (۳) انسانوں میں رشته و تعلق کی نوعیت فرائض و واجبات کے کس نقشے کی مقتضی ہے؟ یہی تین اشکال مذهب، فلسفه اور سائنس کا هدف رہے ہیں۔ یه تین اشکال بجاے خود اشکال بھی ہیں اور فکر و نظر اور تہذیب و تمدن کی بلندی و گہرائی کے پیمانے بھی۔ ان کے جوابات اور حل و کشود کی مختلف النوع کوششوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ کوئی قوم حکمت و بصیرت کے کس درجے پر فائز ہے۔

جب قرآن مجید نازل ہوا اور انسانی ذهن اس کی ضوء سے مطلع انوار بنا تو مسلمانوں نے بھی ان مسائل پر کھل کر تحقیق کی اور ایسی تہذیب و حضارت کی طرح ڈالی جو علم و حکمت کی جلوه طرازیوں سے مالا مال تھی اور جس نے تقریباً دو ہی صدیوں میں متعدد علوم و فنون پر تحریر و نگارش کے انبار لگا دیے۔ صرف و نحو، تفسیر و لغت، فقه، اصول، حدیث، تاریخ، علم الکلام، فلسفه، منطق، سیاسیات، طبیعیات اور تصوف و اشراق، کونسا ایسا موضوع تھا جس کو اسلامی ذهن نے وسعت نه

UIA. XIV-I, 242, 1980 (LAHORE)
Urdu Dairatul Maarif

DOKÜMANTASYON MERKEZİ

ابجد العلوم

موسوعة للتعريف بالعلوم والفنون لاسيما الاسلامية ، وضعها صديق حسن خان امير بهوبال (ابان حكم بيجوم بهوبال اميرة هذه الولاية الاسلامية) والمتوفى عام ١٣٠٧ هـ (١٨٩٨م) واعتمد فى تصنيفه على كتاب احصاء العلوم للفارابى ومفاتيح العلوم للخوارزمى ومفتاح السعادة لطاشكبرى زاده وكشف الظنون لحاجى خليفة .

Kamusu'l-Islami, c.I., s.7-8, 1963 (KAHIRE)

Türkiye Diyanet Vakfı
Kutüphanesi
İslâm Ansiklopedisi

أبجد العلوم

الجزء الأول

25 TEMMUZ 1992

الوشي المرقوم في بيان أحوال العلوم

-Ebedi'l-Ulum

ألفه

صديق بن حسن القنوجي

ت : ١٣٠٧ هـ ، ١٨٨٩ م

أعده للطبع ووضع فهارسه

عبد الجبار زكار

منشورات وزارة الثقافة والارشاد القومي

دمشق – ١٩٧٨

Türkiye Diyanet Vakfı
İslâm Ansiklopedisi
Kütüphanesi

Kayıt No. :	2237-1
Tasnif No. :	509 SID-E